Tarjuma Tul Quran Majeed - ICom Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 3 Short Questions Test

Q1. "آل عمران" کا مطلب کہا ہے.

Ans 1: عمران کے مطلب خاندان ہے

Q2. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں-

---

Q3. سورۃ التوبہ میں مسلمانوں کو کس نجات کی بات کی تھی.

Ans 1: سورۃ التوبہ میں مسلمانوں کا منافقین سے نجات دینے کی بھی بات کی گئی ہے کیوں کہ اس سورت میں منافقین کی سزا کے متعلق آیت نازل ہوئی جس کے نتیجے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نکال دیا اور عذاب قبر سے پہلے ہی زلت ورسوائی ان کا مقدر بنی.

Q4. غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے اعلان جہاد فرمایا . صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیا کہ ملک شام جاکر قیصر روم کی افواج سے مقابلہ کیا غزوہ تبوک میں حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اگر یہ اقدام نہ فرماتے تو اسے اسلام اور مسلمانوں کی کمزوری سمجھا جاتا- منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ اپنے اس مذموم ارادے مین کامیاب نہ ہوسکے.

Q5. سورۃ التوبہ کون سی سورت ہے.

Ans 1: سورۃ التوبہ مدنی سورت ہے.

Q6. سورۃ البقرہ کے مطالعے کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- ایمان کا اظہار عمل س ہوتا ہے جس میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے. 2- اللہ تعالی کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنا شیطانی طرز عمل ہے.

Q7. سورۃ البقرہ کا آغاز تحریر کریں

Ans 1: سورۃ البقرہ کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے.حروف مقطعات قرآن مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کےمعانی اللہ تعالی اور حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سوا کوئی نہیں جانتا.

Q8. غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے.

Ans 1: غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان الوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں-

---

Q9. سورہ البقرہ کہاں نازل ہوئی.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین جب ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی.

Q10. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-